رجسٹرڈ نمبر اے ۳ ۸ ۷



توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے نتیجہ مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحک امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس ہنسی کی تقلید بھی کرتے ہیں اور گریہ بھی۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنائیے۔ نہ حجم کی کمی پر تیوریاں چڑھائیے اسلیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جدت۔ رائے کی اصابت بے روو رعایت نکتہ چینی صحیح نتائج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر کیجیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے مجموعے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپ کے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا یہ بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو یہ ہفتہ کے اندر مزید تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ما بخیر شما بسلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ پچھے سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرالیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا نادار یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاک کے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ گھپ ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے رخصت کے عقب میں پانچ چار خطاب نامہ منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دروازے پر نیازمند منیجر خود نہیں پہونچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گمشدہ نمبر دوبارہ خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا گزیادہ مگر نظمی اسلئے بر وقتی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا قیمت خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاک خانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) مضامین اشتہارات و اطلاعات کے متعلق منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی صلح کل پالیسی کے مطابق نہوں گے وہ شائع نہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

خوش رنگ | خوش وضع ارزان

صرف پہلی ہی مرتبہ

کچھ مال منگانے سے ہمیشہ کے خریدار ہو جائیں گے

جلد آڈر بھیجئے ضرور آزمائش کیجئے

کیونکہ جاڑے کا موسم قریب آگیا ہے

اور

جاڑے کے موسم میں دلی علی غریب امیر سب کی حفاظت کے واسطے رضائی لحاف وغیرہ ضرور بنائے ہیں بیشتر بازاری اور ولایتی کپڑا ہوتا ہے یا چھینٹ وغیرہ جو صرف ایک سال استعمال کرنے سے قریب قریب بیکار ہو جاتا ہے۔ اس واسطے اس سال آپ ہمارے یہاں کے ہر رنگ کے چھپے ہوئے رضائی لحاف، فرد، چادرے، چھینٹ جامہ دار کے تھان جو کہ [illegible] ذیل پر تیار کیے جاتے ہیں بطور نمونہ کے منگا کر استعمال کیجئے۔ خوبی یہ ہے کہ [illegible] جامہ دار کا دھوکا ہوتا ہے۔ مضبوطی کا اندازہ آپ خود کر سکتے ہیں [illegible] اس مال کی [illegible] اس مال کی زیادہ تعریف کرنے کی ضرورت نہیں [illegible] ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک میں کثرت کے ساتھ ہر سال جاتا ہے کیونکہ جاڑے کے موسم میں استعمال کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی چیز دستیاب نہیں ہو سکتی۔

قیمتیں حسب ذیل ہیں

لحاف بڑا پختہ رنگ	۳ گز لمبا	۲ گز چوڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھینٹ جامہ دار تھان برسیاتا گپوری ڈبل	۱۰ گز لمبا	۳۰ انچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لحاف چھوٹا پختہ رنگ	۳ گز لمبا	۲ گز چوڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھینٹ جامہ دار تھان برسیاتا گپوری زمین پر	۱۰ گز لمبا	۳۰ انچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرد بڑی پختہ رنگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فرد چھوٹی						
فرد چھوٹی پختہ رنگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بچوں کے واسطے ہر قسم و ہر سائز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ریشمی مال — [illegible] خاص طور سے ریشمی ٹھپے پر تیار کرایا گیا ہے۔ — فہرست قیمت

لحاف بڑا پختہ رنگ	۳ گز لمبا	۲ گز چوڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھینٹ جامہ دار کے تھان	[illegible]	۳۰ انچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرد بڑی پختہ رنگ	۳ گز لمبی	۱½ گز چوڑی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]							

نوٹ:۔ اسکے علاوہ پلنگ پوش، میز پوش، تکیہ پوش، غلاف [illegible] وغیرہ ریشمی یا سوتی ہر قسم کے تیار رہتے ہیں اور آرڈر پر خاص طور سے تیار کرا کے بھیجے جاتے ہیں۔

[illegible] کا مال آرڈر آنے پر تیار کرا دیا جاتا ہے بیوپاریوں کو کمیشن خاص طور پر دیا جاتا ہے [illegible] فروخت کے بہتر قسم کا گٹھیا مال بھی تیار رہتا ہے۔

[illegible]

المشتہر

منالال موہر چند اگروال نمبر ۲۶ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

مطبوعہ [illegible] پریس [illegible] لکھنؤ

جلد ۱۴ نمبر ۴۲

مضامین غیر

۱۳ر دسمبر ۱۹۲۹ء

جورو جان کی نسبت خیالات نادرہ

ہر وقت جو تیرا ذکر کچھ اور نہیں
تیرا ہی کرشمہ ہے یہاں اور نہیں
اے زوجۂ دلفریب جو ہے تو ہے
تیری درگاہ کا ہوں سجادہ نشیں

(۲)

تیری ہر اک ادا کا مارا ہوں میں
کر سکتا نہیں ذرا بھی تجھ سے چوں میں
تیری ہی رضا جوئی ہے مقصود دلی
جس وقت جو حکم دے وہی کر دوں میں

(۳)

اے زوجۂ شفیقہ مری جان ہے تو
عیش و عشرت کا جو ساماں ہے تو
[illegible] کی دولت سے ملی تجھ ہی سے
بچوں کی جیتی جاگتی کان ہے تو

(۴)

[illegible] ہے تو
اسکو کہیں مہرباں تو مہماں ہے تو
[illegible]
دنیا و دیں کی مردہ ترشان ہے تو

(۵)

خوش قسمت [illegible]
جوش الفت کا تجھ سے ملا ہے تو
[illegible]
تیرا جیسا جہان میں ہے گھر گھر

(۶)

مقراض زباں تری جہاں چلتی ہے
سانچے میں وہاں کے کچھ گنگر ڈھلتی ہے
دانا کو بھی سر جھکا دیتا ہے
الفت کی آسیا تری جب چلتی ہے

(۷)

فرزانہ [illegible] کے فنا کر چھوڑا
بحر الفت میں آشنا کر چھوڑا
کیا سحر حلال سے کیا قابو میں
دانا کو بھی ناداں بنا کر چھوڑا

(۸)

الفت کا ابال اور ہیجان ہے تو
بچوں کے ترلے کی میزان ہے تو
اک بولی تین کام صادق تجھ پر
ماما، دایہ ہے اور نمکیاں ہے تو

(۹)

پڑ جاتی اگر تیری یاری کی لت
بڑھ جاتی دل سیاہ کاری کی لت
کیفیت الفت میں ہے جو یہ نشہ [illegible]
اسکا باعث ہے ترا پیاری کی لت

(۱۰)

ہو گو کہیں اسکی سرداری ہے تو
گھر بار جو غلط ہے تو ہر جا ہے تو
پہلو میں گھس کے دھیان بیٹھتی ہے
گویا کہ میاں میاں ہے۔ خاوند ہے تو

(۱۱)

گویا کہ کمہار کا۔ تو لد کی مشین
یہ ساکنا تو کچھ نہیں ہے تو ہیں
تیری مدح و ثنا میں ہے لطف عجیب
بیٹھی کرتا ہوں میں خود اپنی تحسین

"ندیم"

جدید اللغات

(در ردیف بائے فارسی و ہندی)

پابندی۔ خدا کے حکم کی ضروری نہیں مگر جورو جی کا حکم نہ ٹلنے پائے یہی پابندی کا مطلب ہے [illegible] معلوم ہے بعض ساتذۂ لغت کے نزدیک عیش کی پابندی اصلی پابندی ہے باقی تمام پابندیاں فضول ہیں۔ اور اسی میں اطاعت زوجہ [illegible] بھی داخل ہے۔ بعض دیگر علمائے لغت کا قول ہے کہ نادر و [illegible] آزادہ [illegible] اسکی ضد ہے۔ [illegible] نسب سے پہچانی جاتی ہیں جو کوئی نادر [illegible] خود ہی پابند ہے۔

پاپا۔ [illegible]

پابجی۔ [illegible]

پاپوش۔ [illegible]

[illegible] پانی [illegible] ہوا تھا۔ پھر گالی۔

[illegible] دل لبھایا۔ [illegible]

اطلاع تاریخ بغرض تصفیہ مراتب اشتہار نیلام

[illegible] مقام [illegible]

مقدمہ نمبر [illegible] ۱۹۲۹ء

مقدمہ [illegible] ڈگری نمبر [illegible] ۱۹۲۹ء

[illegible] ڈگری [illegible]

بنام

[illegible] تحصیل [illegible]

[illegible] ڈگری۔

[illegible]

[illegible] اشتہار نیلام کے مقرر کی گئی ہے۔

آج تاریخ [illegible] دسمبر ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم [illegible]

[illegible]

کی بتی کا امتحان بھی یہی ہے۔ بکار آمد چیز ہے۔ ہاتھ لگے۔ سر پڑے تو پاؤں میں آئے۔ استعمالی چیز ہے۔ پیٹ بھرے یا نہ بھرے مگر جو کی تاب وہ اقرار نہیں کرتا بشرطیکہ ولایتی ہو۔ اگر انہوں میں اچھلے تو خیروں میں نام روشن کرے۔ ترجمہ ہکا ... ہو۔ اسلئے کہ ... کی قید سے خالی نہیں

پاپ۔ عبارت۔ بکار خراب کا انقلابی نام۔ عورتوں کو پردے میں بٹھانا۔

پاجی۔ ہر وہ شخص جو مخاطب سے اختلاف رائے رکھتا ہو۔

پاجامہ۔ خلاف محاسن زنان و مرد۔ لباس قابل ترک۔ فطرت کی بے تمیزی کی اصلاح وہ چیز جس سے فتنہ میں انسان باہر ہو جائے۔

پادر ہوا۔ خیالات اہل ہند مطالبات کانگریس۔ خواب حکومت آزاد۔ ہندوستانیوں کا اتفاق۔ اخبار نویسوں کا آزادی۔ رنڈیوں کا مقدمہ۔ لاٹ صاحب کی اسپیچ۔ واعظوں کی تقریر۔ عقائد و تقریبات اہل اسلام جو زمانہ حال پرانے رواج ہوں ... آزادی کی کھدر بسی ہو ... فتنہ ہے۔

پارس۔ سنگ دماغ۔ جو پتھر پہ رگڑنے سے تانبے کو کس دیتا ہے۔ یورپ کی مس سیمتری کے ساتھ ہوتا۔ بالفعل موتی لال شاہ ایران موتی لال ... اور سر آغا خان پارس ... تجربہ کر رہے ہیں۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ مس وہ ہے جس سے لاکھ کا گھر خاک ہو جاتا ہے جس سے آدمی مس ہوا اور کھدر نہ جائے تو وہ پارس نہیں ... سے گرا ہی شفا چاہو تو تجربہ کیا کر

پارسا۔ کلمۂ تشنیع برائے زاہد ... و بکر ... ریاکار و مفلس غریب ...

پاؤں۔ ... معشوق۔ دل عاشق ...

ہے۔ وہ دور پارہ جو عاشق کو جدائی نہ دے وہ کو چلو گرائے جس سے کو امیدوار بنائے۔ بست کھی نہ بست کھی جائے۔ دولت پست تاکستان۔ قسمت اہل ہند۔ لیڈروں کی پالیسی۔ اہل لکھنؤ کی جوانی۔

پاسداری۔ حق گوئی۔

پاکبازی و پاکباز۔ باصطلاح شعرا۔ رند بیخوار کی صفت خاص۔ باعتبار لغت جدید وہ شخص جو خواہشیں پوری کرسکتا ہو مگر پھر بھی محروم رہے۔

پاگل۔ پابند مذہب۔ اسیر دام انسانیت۔ پرائے فائدے کے لئے اپنے سر مصیبت مول لینے والا۔

یہ ترجمہ ہے جنون سودا ... زندگی میں ... انگریزی ...

پاپڑ۔ بیلنے کی چیز ... بیٹھے جاتے ہیں ان پاپڑوں کو معدے سے تعلق نہیں ہر مصیبت پاپڑ بیلنے کی مشق کرواتی ہے۔ اہل ہند بیلنے کے فن میں نہایت مشتاق ہیں۔ خصوصاً مشتاق کا قول ہے ؎

عشق وہ کھیل نہیں جو کہ لڑکے کھیلیں
ہم نے اس راہ میں ہیں سیکڑوں پاپڑ بیلے

پاپیال۔ ... باصطلاح ...

زمانہ اہل ہاں گرمی ... پامال میں مبتلا ہیں آزادی کی ناکامی ... سورت ... پیسے میں ... سائمن کمیشن ... کے پھیروں میں جو پڑتے ہیں وہ پامال سے واقف ہو جاتے ہیں۔ ...

پامال۔ ... اہل ہند کا مسکن۔

پاگل بنگالی۔ دریائی صفت ہے۔ ...

پاندیہ۔ ...

پازیب۔ اسیران سیاسی کی بیڑی۔

پالش۔ خوشامد ... کے بوٹ پر زبان کی برش سے کی جاتی ہے۔ کام کی چیز ہے۔ قائم مقام روغن قاز۔

پاسوز۔ ...

پالان۔ ... آدمی سے گدھے کی صورت میں تبدیل ہونے کا عمل۔

پاشویہ۔ ... خوشامد۔

پامالی۔ اہل ہند کی آرزوؤں سے متعلق ایک وصف ہے۔

پانڈو۔ ...

پپیہا۔ ...

پٹن گھسنی۔ ...

پٹیالا۔ ...

پٹھان۔ ... وصف زائی۔



کانگریس کی تیاری اور بوتلوں پر رام پھلی

پچھال۔ صفت پچھال۔ پچھیروں کی پیٹ (علاوہ) خارز وفرش کا جادر (مسلط عاد) بچادر وایک کے معجون مرکب کا جزو یا عطا۔

پھایا۔ اہل ہند کا متروک مال۔

پردہ۔ حالت اسلامت۔ قابل ترک صفت رنگارنگ۔ عارفا پابندی کا گھر۔ خلاف فیشن۔

پڑاوا۔ جیل خانہ۔ جہاں خام مجرم پچھ کے پختہ کار ہو جاتے ہیں۔ وہ مقام جہاں ہندوستانی اکٹھے ہیں اور آپس میں جیسی سے تو ملتے ہیں۔ نتیجے ہندوستانی اسی کے استعمال سے اتفاق کے مستحق ہوتے ہیں۔

پکڑ نا پکڑ دھکڑ۔ اس عمل کے لیے قیود ورکار ہیں پالیس اس عمل میں سلیقہ خاص رکھتی ہے۔ پکڑ وہ (جیبیں) اور منتی معدوم ہیں مگر سرکار سے جب سرکار سے جب حکم مل جائے تو مشاقانہ وار دو۔ پکڑو۔ حاصل مصدر۔ ہند کے اکھاڑے میں لیڈروں کی کشتی۔

پگڑی۔ سر کا لنگ۔ اتر جائے تو عزت ندارد۔ پہونچا۔ صفت ستا ایجیٹیشن اور کا وہ۔

پن گھٹ۔ قدیم لکھا گیا۔ عشق و عاشقی۔

پنکھیا۔ حسن فطری کا نمبا دو۔

پن بکی۔ وہ آلہ جو گیہوں کے ساتھ گھن پیسے سیاہ انسے چور کر دہ جاتے۔ تجارت اہل فرنگ در ہند۔

وہی آدھے دور حاق میں آنے کے وہ نہ ثابت کرے۔

پنبہ دہن۔ وہ جوان دلھن جسکے لب کا ذائقہ نفیاتیل دو دھ کا بچہ۔ جیسے ہی منھ میں روئی نسبے۔

پنبہ در گوش۔ جوانی۔ وہ مجسٹریٹ جو پولیس کے قبضے میں ہو۔

پنچایت۔ کچہری جسمیں نقصان مفت حاصل ہوا۔ سگرپہارہ دیکھی کی رقمت قوم بھر کا پیشہ ہوتا تھا۔

پیری۔ دبیت ثقافت اور روزہ کا بدل تعمل ہے۔

پپو۔ سنے عاشق جس میں طالب دل ہی جی سمجھو معشوقہ کا پیارا منٹرہ ہوتا ہے۔

پت۔ باپ کا پشت۔

پنش (دنیس بھی کہتے ہیں) اجازہ و زندہ یعنی جیتے جی بار کے کنہ سے پر سفر کرنے والی سواری جسنمیں۔

پلا۔ موش دانپ علم۔

پہاڑ۔ بن بیاہی لڑکی۔ بسبت نا گوار۔

پیچ۔ دریائے معرفت۔ انجیر دشمنوں کا بدل۔

پیسا۔ حلال مشکلات دنیا۔ اسم حسنی بول۔

پیزار۔ آلہ ضرب ہیکاران دیگر پیزار۔

پیلا شغل۔ گر وہ اقولی۔

پیر۔ دیکھو اول آ آنکھ جیپ ڈیڈا۔ بن رہیوں غلام بنانے والا۔ دریا نہ قطع۔ مرزوق بے منت بجرک ہوان۔ خدا کی زوجہ اور جان مال کا مختار۔ پیر خود ساختہ۔

مہیش – لنگڑی۔ ڈاگر لگے میں ہو تو لہ (اگر دماغ سے نیچے) آ ڈر ل (اگر معاملے سے مستقیم سے خارج ہو جاتی کو) دیوانی ہوا ل۔ سیاسی مصدت میں ہو تو آرڈر کے

سمن بغرض انفصال مقدمہ

مقدمہ نمبر ۵۲ سنہ ۱۹۲۳ء

بعدالت جناب مرزا شنم جنت صاحب ہکتہ ڈسٹرکٹ جج بہادر شہر لکھنؤ

دیوانا سرن ولد بابو کرشن سہائے قوم کالستیہ ساکن کرشنا نا موحلہ علاقہ شبیق گنج شہر لکھنؤ مدعی

بنام

کرشن سروپ ساسن معاعلیہ

بنام کرشن سروپ ساسن ولد ہری سنگھ قوم بر ہمن ساکن موتیا کٹرہ راولپنڈی

ہرگاہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت کے دائر کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۹۲۳ء بوقت ۱۰ بجے دن اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جملہ امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب دینے سوالات کا ہو سکے حاضر ہو اور جواب دہی دعویٰ مذکور کی کرو اور چونکہ وہی تاریخ جو تمہارے واسطے حاضر ہونے کے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس تم کو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر رکھو جن کی شہادت پر یا جن دستاویزوں پر تم کو استدلال کرنا ہے اسی روز ان کو پیش کرو۔

مطلع رہو کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوئے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع اور فیصل ہوگا۔

آج بتاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۹۲۳ء کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم بخط انگریزی

وقت حاضری بدفتر ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

اطلاع نامہ بنام ریسپانڈنٹ مشتہر اطلاع تاریخ سماعت اپیل

بعدالت ڈسٹرکٹ جج بہادر گونڈہ۔ بنام گونڈہ

مقدمہ اپیل نمبر ۱۰ سنہ ۱۹۲۳ء

سہیل الدین خاں اپیلانٹ

بنام

زین خاں وغیرہ ریسپانڈنٹان

چونکہ اپیل فیصلہ ... بمقدمہ ... بعدالت ... دائر ہوا ہے

۱ ازان خاں }
۲ حسین خاں } پسران ... خاں قوم پٹھان پیشہ ... ساکنان موضع ... پرگنہ
۳ ابو محمد خاں } پہاڑا پور

۴ مسماۃ ... بیوہ ... خاں
۵ ... خاں ...
۶ مسماۃ ... بنت ... مسماۃ ...
} اقوام پٹھان ساکنان موضع ... پرگنہ ... ضلع ...

۷ حسام خاں
۸ شفیع اللہ خاں
} پسران ... خاں قوم پٹھان ساکنان موضع ... ضلع گونڈہ

۹ رام جیون سنگھ
۱۰ ... سنگھ
۱۱ ... سنگھ
} ... ساکن ... ضلع گونڈہ

۱۲ مہیشر بیاہ ...
۱۳ ...
۱۴ ...
} پسران ... ساکن ... ضلع گونڈہ

۱۵ رام بہادر ولد ... ساکن موضع ... پرگنہ پہاڑا پور ضلع گونڈہ

۱۶ ... خاں ولد ... خاں
۱۷ اسمٰعیل خاں ولد ... خاں
} قوم پٹھان ساکن موضع ... پرگنہ پہاڑا پور ضلع گونڈہ

۱۸ عبدالرحمٰن خاں ولد دوست محمد خاں قوم پٹھان ساکن موضع ... پرگنہ پہاڑا پور ضلع گونڈہ

مطلع ہو کہ اپیل بابت ڈگری ... مقدمہ ... مسمی سہیل الدین خاں نے پیش کیا اور وہ اس عدالت میں درج رجسٹر ہوا اور اس عدالت نے تاریخ ... ماہ دسمبر ۱۹۲۳ء واسطے سماعت اس اپیل کے مقرر کی ہے اور اگر خود تم یا تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جس کو قانوناً تمہاری طرف سے اپیل مذکور میں جواب و سوال کرنے کا مجاز ہو حاضر نہ آئیگا تو سماعت اپیل تمہاری غیر حاضری میں یکطرفہ کی جائے گی۔

آج بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۹۲۳ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم بخط انگریزی

مہر عدالت

وقت حاضری عدالت جج گونڈہ ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

ساتھ نزول ہوتی ہے۔ نزول ہوا ڈنی ہے۔

پیک – پیاسے معروف مضمون پر گئی۔

پیشا – دفتر کی ڈگری۔

پیالی – ایک آسمانی دیہاتیاں – قالین خریداروں کا کیسہ۔

پیام – پہاڑ کا کوکا – یعنی بہادر رضا علی۔

پیچیدگی – حاصل قسمت اہل ہند۔

پیپل – ایک فساد مبہود – بنائی شریک فی الملک۔ جنتیوں کا آشیانہ یا کاشانہ دارالسلطنت۔

پیتل – طلاء سے دہقانی۔

پیا پیا گٹنی – کمزور مقدمہ کا وکیل۔

پیچھڑ ولالہ پن – درمیان ہند اور حضرت وائسرائے کی پالیسی متعلق ہندوستان۔

باقی آئندہ

راقم ـــــــــــ

ع ظہوری

کلکتہ اور انیجانب علیہ الرحمہ

مکرمت مآب حضرت اپنچ بہادر دام ظلہٗ – ہماری سلام قبول کیجیے۔

بس یہ نہ پوچھیے کہ کہاں رہے اسکے ساتھ ہی کچھ روز کے لیے ترک وطن کا سبب بیان کرنا بھی فضول ہے یہ تو وہی بزرگ سمجھ سکتے ہیں جو عمل کرنے کو تیار ہوں اور ان کا حقیقی تعلق بھی شام سے ہو۔ بہرحال کسی سبب سے انیجانب علیہ الرحمہ نے وطنی محبت کا رشتہ توڑ کر سیدھے کلکتہ کی سیڑھیاں پکڑیں۔ اے حضرت! کلکتہ پہونچکر تو یہ مجبوری تھی جو مدت سے اسکی زبان کسی دوسری ولایت کی معلوم ہوتی ہے جس سے کوئی بات پوچھی جا لو [illegible] [illegible] کی کر یہ [illegible] کو جاتا ہے سلوو [illegible] کے تشتے کے بجالو اور دوش [illegible] کی [illegible] اور دیتے سامنے لیکے ہو گئے۔ غضب تو کہ ہم ہو گئے کہتے ہیں وہ [illegible] مجھے اور ساری چیزوں کے بیچ بیچ میں تھوڑا وقت دو تین دن ختم ہوا کہ مجھے گر ہو کے

دوش پل میں گیا۔ رات کے ہم لوگ سیاہی خواب آلود ہوئی اسی خیال سے دھال ست وحیوں رہا کیا آئی قیامت آئی۔ دو بجے رات تک کھٹ کھٹ بھوں بھوں بھوں بھوں کی آواز ہوا ہیار باش ہشیار باش کی تنبیہ کرتی رہی۔ ۹ بجے رات تک بد موٹروں اور گاڑیوں کی گڑگڑاہٹ میں کمی ہوئی ذرا دیر کے لیے آنکھ لگی تھی کہ پھر وہی دھاچوکڑی شروع ہو گئی۔ تمام رات مریں کرال چپٹے رہ آئیے ایک ہفتہ گزر گیا۔

یہاں ہوٹلوں میں کھانے کا یہ عالم کہ اگلی توبہ یوں تو نام گن نے کے لیے ہر چیز تھی جیسے کباب کوفتہ، شامی کباب، سیخ کے کباب، بریانی، چاپ مرغ مسلم یہ وہ وغیرہ وغیرہ لیکن کوئی ذرا کھا کر دیکھے تو فوراً معلوم ہو انیجانب تو یہی کہیں گے کہ اللہ دشمنوں کو بھی نہ کھلائے۔ ایسے گندے ہوٹلوں سے لکھنؤ کے چانڈو خانے صفائی میں تو کئی درجہ بہتر ہوں گے۔

بیت الخلا کی وہ تکلیف کہ سبحان اللہ خاصہ انسان جنگلی جانور یا موہن جو بن جاتا ہے یعنی ایک ہی جگہ میں کرتے کرو ڑوں سو کرایہ دار رہتے ہیں اور بیت الخلا کے متعلق صرف دو پیخانے ہیں اب ذرا دیکھئے کہ جو آدمی ایک پیخانہ میں کتنا وقت صرف کرے گا صبح جو اٹھ کر گئے سے اٹھا وہاں بیت الخلا پر پہرہ دینے لگا تو کسی طرح نہیں آتا اور پیٹ میں دھاچوکڑی مچا ہوئی ہے ایک ہفتہ سے گھر جو وقت بفراغت پیٹ خالی کیا ہو اب حال یوں [illegible] جو کمیں کے ساتھ ہو۔ آپ جانیے ضرور یہ کہ پیٹ بھرنے پر صحت قائم ہے۔ کہ [illegible] کی [illegible] فضلات کے پیٹ میں رہنے دینا ہے [illegible] شدت سے بڑے زور کا بخار نے گھیرا۔

اب علاج کی سوجھی اور ایک بنگالی ہمراہی کے ساتھ بنگالی ڈاکٹر کے یہاں جا دھمکے۔ ڈاکٹر صاحب دواخانے میں براجتے تھے اطلاع کرانے پر باہر تشریف لائے کیا نستے کہہ کر دونوں ہاتھوں سے دھرتی سینے لگے جس پر ہم بہت پابجا ہوئے

ہماری زبان میں کچھ ذرا کر بعد اس داخل۔

بنہ تو ہمارے ساتھی بنگالی سے وہ کچھ بولتے تھے اور یافت کیا کہ ڈاکٹر صاحب کیا کہتے ہیں بنگالی بابو نے کہا کہ ڈاکٹر بول گیا ہے کہ ہم نے انگلش جو تم لوگ کو بھی جو سے [illegible] کی [illegible] سمجھوادیا ہے ہم یہار کو دیکھ لیگا ڈاکٹر صاحب یہار کے قریب آئے اور نبض دیکھی بنگلہ زبان میں مخاطب کیا جب کچھ سمجھ میں نہ آیا اور بجز خاموشی کوئی جواب نہ ملا تو ڈاکٹر صاحب مسکرا کر سیدھے ہو گئے۔

ڈاکٹر – میاں جی! تم دق کو دوا جلد آزار یعنی بیماری واسطے کر آیا۔

انیجانب – دیکھئے تو روزانہ ہمارا آتا ہے ہر وقت پیٹ میں جنجنت درد رہتا ہے طبیعت خراب کرتی ہے کسی غذا کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی سر میں بھی درد رہتا ہے۔

ڈاکٹر – ہم تمہارا نبض دیکھا اور [illegible] [illegible] بچنے نہیں [illegible] بنگالی بابو سے سمجھایا۔

ڈاکٹر – اچھا دیکھو میاں جی! بد ہنگالی [illegible] ہے تو ہم دلم روز [illegible] اور [illegible] بھی چھوڑ کر کے جاب تم دو تب تم ہمارا [illegible] کا اور [illegible] تم افسس نہیں کرنے سکے تو بہت دیر سے ہو سکے گا ہم جو بولا تم سے پرہیز کر کے کرنے ہوگا۔

انیجانب – ایسے ہمارا روز کام میں بھی غسل کر سکتا ہوں۔

ڈاکٹر – ہاں البتہ ہاں ضرور کرنے ہوگا۔ ہم تھوڑا ڈوز دوا دیتا ہے تو صرف دس بجے ایک ڈوز کھانے ہوگا اور دودھ کھانے ہوگا پھر انشاء اللہ بخار دور بھاگ جائے گا۔

تین خوراک دوا لے کر واپس آیا اور حسب ہدایت چار چار گھنٹہ بعد دوا پی۔ بخار تو نہ آیا مگر ڈاکٹر کو ملنگ ہو گیا کہ وہ بنیں کی آبشار نہ ہوئی اور بجلی سوت آ کر ان کے ہوش بھی جنس [illegible] ہو گئی۔ ساری رات پیخانے میں بیٹھکر گزار دی [illegible]



"ناچ کھلاڑی کھلاڑی دھنک ونا - ڈوری کے پیچھے باز ہیں"



ہدایت کے موافق غسل کیا اور حال کہنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس چلے غسل کرنے کے بعد راستے کی ہوا کا
واثر ہوا کہ دونوں جانب پسلیوں میں درد سے
حق ادا کرنے کی تھرائی ڈاکٹر صاحب کے گھر پہنچتے پہنچتے درد ناقابل برداشت ہو گیا اتفاق سے
ڈاکٹر صاحب ایک برامدہ میں ٹہل رہے تھے دیکھتے ہی فرمایا۔
کہو بھائی اب کیا بخار تو نہیں آنے پایا۔

انجناب۔ اجی بخار گیا جو لے جاڑے میں ابتو جان پر بنی ہے تمام رات پیچش رہی اور کام خشک ہو گیا اور اب نہانے کے بعد سے پسلیوں میں شدید درد ہے۔

ڈاکٹر صاحب۔ اوہ! اسکا فکر مت کرو اب بخار کبھی نہیں آنے پایگا آج تم میرا مکسچر اور دوا کھاؤ۔

انجناب۔ ارے صاحب بیچارے کو درد کی فکر ہے اور آپ ڈاکٹری سے برقرار کرتے ہیں۔ فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائیگا۔

انجناب۔ بس جناب اپنی دوا رہنے دیجیے میں آپ کی ڈاکٹری سمجھ گیا خدا جانے کون خوش قسمت مریض ہے جو آپ کے علاج سے اچھا ہو جاتا ہے۔
ڈاکٹر صاحب کے یہاں سے شاکر حکیم صاحب کے مطب میں آیا حکیم صاحب حال سن کر بہت خفا ہوئے

رسالۂ معیار لکھنؤ

اردو کے سخن سنج و ظرفا رسالہ معیار کو ابھی بھولے نہ ہونگے جو گذشتہ دو سال تک عیب چھپا ان رسالہ [illegible] کر دیا تھا
وہ رسالہ پھر انجمن [illegible] لکھنؤ [illegible] سے اپنے تمام قدیم خصوصیات کے ساتھ پھر نکلنے والا ہے نظم اور نثر ہر قسم کے مضامین جو کمالات پیدا ہو گئے ہیں انہیں نیست و نابود کرنا اسکا خاص مقصد ہے۔ تنقید و اعتراضات سے قطعاً احتراز کیا جائیگا اور ہر طبقہ کی نظم و نثر مضامین اسمیں شائع ہونگے اور انجمن [illegible] ادب کے مشاعروں کی غزلوں کا انتخاب بھی مع ترتیب مروجہ [illegible] حسب دستور سابق بھی شائع ہوا کریگا [illegible] دوسرے مقصد میں جو پابندی وقت شائع ہوگا عنوان نمبر [illegible] سے گذرش ہے کہ [illegible] سے اعانت میں سعی فرمائیے۔
المشتہر
سید [illegible] حسین [illegible] سکریٹری انجمن [illegible] لکھنؤ

فرمایا کہ یہ ملک مرطوب ہے یہاں بخار کی حالت میں غسل کرنا اچھا نہیں بھلا بتائیے میں کوئی طبیب ہوں خیر نادم ہو کے چپ ہو رہا حکیم صاحب نے نہایت توجہ سے نبض دیکھی دو دونوں وقت کی دوا بارہ آنے میں آتی ہے اب بخار بالکل نہیں آتا درد بھی کافور ہو گیا البتہ ابھی ضعف ہے۔ خدا متمدن اور سرکاری شہروں کی خلق خدا کو محفوظ رکھے اشد کسی کو کلکتہ نہ لائے اور اگر میری طرح کوئی شامت زدہ آ جائے تو ان بنگالی ڈاکٹر صاحب کے قریب ہو کر نہ نکلے اور انکے راستے سے بچ کر دور کی نسل کا انتظام کرے۔
راقم

بارسے کو بنتہ پوری لکھنؤ

مولانا پنچ کی نوٹ بک

ایجوکیشنل گزٹ

یہ ایک اردو رسالے کا انگریزی نام ہے جس کے ایک مجموعہ پنچ والے نے بھیجا ہے اسکے اسٹاف اور ٹائم ٹیبل ناظم و مؤلف مدیر ہیں۔ خوبصورت چھپائی سے عمدہ سفید چکنا موٹا کاغذ ہے۔ دال نمبر اور ایک کھائی ہے۔ بس کوئی عجب نہیں اگر لفٹ فراج حکمہ تعلیم الاطفال پنجاب یوپی بمبئی پریزیڈنسی بہار اور پی۔ کیو سفید چپاتا کا دل سے دیکھ کے منظور ہو گیا۔ کھلونے بائے بھولوں کے
ہم بار بار عرض کر چکے کہ ریویو و تنقید وہ کی

ضرورت

ایک مسلمان مسلمہ خاتون مسلم گرلز پرائمری اسکول (مدرسۂ نسواں) کے لیے درکار ہے تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
درخواستیں جلد بنام سکرٹری میونسپل بورڈ اٹاوہ یو پی آنی چاہئیں۔
المشتہر
سکرٹری میونسپل بورڈ اٹاوہ

و ما قتل بہت ہو چکیں۔ ہم ایک مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہیں کیا معنی کہ آجکل تنقید کے معنی ہیں بد اخلاقی اس ماحول میں صدق سے گفتار کشی جرم عظیم ہے آپ کی سی کہیں تو ٹھیک سے قریب کیا نہیں تو آپ سے مفت کی خطائیں خواہ مخواہ مول لی۔
کم از کم آپ دل میں تو ضرور کہیں گے کہ اودھ پنچ ایک ہوا ہے کہیں ہو ہے اسے اپنے سوا اور کسی میں خوبی و محاسن نظر نہیں آتے۔ واللہ حضرت آپ کا خیال غلط ہے۔ اودھ پنچ انجناب سے زیادہ اوروں کی ترقی دیکھ کے خوش ہونے والا کوئی شخص نہ ہوگا۔ دوسرے کے نقص کا اظہار انجناب کے کمال میں اضافہ نہیں کر سکتا
اب آپ ہی ملاحظہ کیجیے۔ "نگار" نشینا کے عنوان سے جو نظم شائع ہوئی ہے ؎

ابھی پیا تھا ہوں بہت رو رو جینا
بہار کمسنی ناز۔ جامہ آج سینا

طلاب کے کس مرض کی دوا ہے۔ خصوصاً یہ مطلع سے

عبادت کی لذت نہیں جی بھر کے پینا
یہ کیا زندگی ہے۔ [illegible] جینا

خاطر نے وقت ضائع کیا اور آپ نے پرچے کا ایک صفحہ اپنے فضول [illegible] کیا رضا نہ کرے کہ طلاب کے دماغ میں گھسیں۔ یہ نہ قیاس خیالات احسن ؎

ہلکا سا تبسم جان ہونٹوں پہ رقصاں ہے
خوشی سے بیتاب و تاب دست گریباں ہے

مطلب یہ ہوا کہ شرعی اور دنیاوی جرائم میں چھوٹی چیز کرنے لگیں انکے بجز و عجز کو دیکھ کے تبسم ہونٹوں پہ ناچنے لگا۔ یہ تبسم بھی کسی کمک کا رونا ہے دوسرا

اعلان

اٹاوہ اور رائے بریلی کے اضلاع میں کینال کی کچی سروس روڈ پر موٹر بس وغیرہ چلانے کے لیے ایک ہوشیار مستری کی ضرورت ہے۔ کہ جس کی درخواست مع تعداد تنخواہ مطلوب و نقل سرٹیفکٹ فوراً بنام جناب صاحب اگزکٹو انجینیر سارادا نادرن ڈویژن سارادا کینال بمقام لکھنؤ آنا چاہیے۔

سانح منتخبہ ؎

دل ذرّہ سے نالہ مدد ہو بصورت گرد باد
وحشت کے مرد فنا یہ بصورت دگر بیاں؟

ذرّہ کری آگیا خیال ہو جب دیکھئے کہ دل ذرّہ اور جنگل سے توم کی لنگوٹی کر گیا۔ مگر دل صاحب ذرے تو نہیں سے اور وحشت و خود میں تخت نشست خود مختار ہونے لگی اب سمجھ میں نہیں آتا کہ وحشت خود کی جنگ سے دل ذرے کے بجائے بائے ذرے کے ہو سکے۔ اور ذرّہ سے " مردود کو وحشت و خود سے کیا علاقہ ہے؟

پھر فرماتے ہیں ؎

آوارہ مزاجی پہ نکہت کی نہ جا غافل •
برباد تو ہے لیکن گلزار بداماں ہے

مطلب یہ ہوا کہ نکہت۔ گل کے اندر نہیں لیکن گلزار اپنے دامن میں لیے پھرتی ہے۔ گل اور گلزار ایک ہی چیز ہے؟ گل نکہت بداماں ہے یا نکہت گلزار بداماں؟ دوسرا شعر ہے ؎ وحدت بھی ہے کثرت بھی خلوت بھی ہے جلوت بھی
نکہت ہے نہاں گل میں گلشن میں پریشاں ہے

اطلاعنامہ بنام مدعا علیہ نابالغ وولی

بعدالت جناب منصف صاحب بہادر منصفی مقام سلطانپور
پیشی ۱۸ دسمبر ۱۹۲۶ء

مقدمہ نمبر [illegible] ۱۹۲۶ء

بھگوان بخش سنگھ وغیرہ — مدعی

بنام

لال سنگھ وغیرہ — مدعا علیہ

بنام مسماۃ [illegible] نابالغ ولد [illegible] جبلی [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] تحصیل [illegible] ضلع سلطانپور

ہرگاہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعی نے ایک درخواست گذرانی ہے کہ مدعا علیہ نابالغ کا ایک ولی دوران مقدمہ مقرر کیا جائے لہذا تم نابالغ کو اور تم کو [illegible] کے رو سے اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر تعمیل اطلاعنامہ ہذا سے اندر پیشی ۱۸ دسمبر سنہ ۲۶ء کے تم نے بذریعہ درخواست اس عدالت میں نسبت تمہارے یا تم مسماۃ [illegible] نابالغ کے کسی دوست کے ولی دوران مقدمہ مقرر کیے جانے کی نہ گذرانو گے تو عدالت کسی اور شخص کو نابالغ مذکور کا ولی واسطے اغراض مقدمہ کے مقرر کرے گی۔

آج بتاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم [illegible] — مہر عدالت

وقت حاضری ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک

جہاں وحدت میں کثرت ہے اگر نہیں تو پھر [illegible] ہے سارے ماحصل کی وسعت ہے۔ [illegible] میں اہل [illegible] کی برباد کی گئی ہیں۔

دوسری نظموں پر تبصرہ نہیں [illegible] میں سیاسی [illegible] ہیں۔ مضامین کسی قدر درست ہیں مگر [illegible] کسی خاص قسم کا تاثر پیدا نہیں کر سکتے مثلاً "بیت کا عمل" ایک مستقل مضمون ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حامد اور زبیدہ کی پرورش ایک ہی جگہ ہوئی جس سے معصومانہ محبت کے بیج پڑے مگر ماں باپ کے مرنے کے بعد میاں حامد چلے گئے اپنے چچا کی تربیت میں۔ چچا تھے پاجی انھوں نے [illegible] کر کے حامد اور زبیدہ میں تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ زبیدہ حامد پر بقول انشاء [illegible] فدا تھی اس نے زہر کی پوری شیشی [illegible] میاں حامد کے [illegible] کی رات [illegible]۔ میاں حامد زبیدہ کے یہاں پہنچے تو خبر سن کے بیہوش ہو گئے [illegible]۔

نوجوانوں کو [illegible] "کا دیا ہوا یہ سبق یاد رکھنا چاہیے جس سے حسن اخلاق اور عقل کے دفتر مرتب ہو سکتے ہیں۔ دوسری نظمیں [illegible] کا صحیح استعمال بتایا ہے نہ کوئی تمہید یا حاشیہ ہے۔

زبان کے متعلق ہم کچھ لکھنا نہیں چاہتے۔

باعتبار قیمت رسالہ سستا ہے عوام سے تین روپیہ سالانہ۔ شاگردان مدارس سے ڈھائی روپیہ سالانہ۔ جالندھر (پنجاب) سے شائع ہوتا ہے امید ہے مصنف [illegible] ایک کم [illegible] شاگردان مدارس کو [illegible] سے بچانے کی جانب زیادہ توجہ فرمائیں گے۔ اگر مدرس قیس عامری کی درسگاہ [illegible] ہو گئے تو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ زہر کی شیشیوں کی ڈاٹ کھلنے کی [illegible] لنگوٹی باندھے گلی کوچے میں [illegible] پھریں گے [illegible] ساتھ ہوگی۔ یا [illegible] ہوسٹل میں [illegible]۔

ہر حال اصلاح عقل کی ضرورت ہے۔

ہائے ہوز اور ہائے حطی

یہ علامت ہے ان اخبار نویسوں کی جو [illegible] کی

استقبالی [illegible] کی [illegible] شریک ہونگے۔ [illegible] ہیں۔ [illegible] حقیقت [illegible] ہیں۔ [illegible] پیدا ہوئی [illegible] اور [illegible] کے [illegible] اور ہمارے [illegible] نے کیا قصور کیا تھا جہاں تک [illegible] سے متعلق ہے یہ کہنا مناسب ہے کہ [illegible] اگر ہم اس نسبت میں [illegible] ہوتی [illegible] ہم تو شکر گزار ہیں [illegible] کرنے والوں کے [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] اور [illegible] والوں کے سر [illegible]۔ [illegible] نہیں۔ بقول [illegible] کے خاک [illegible] خاک [illegible] میں [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] کی [illegible] والے بھی [illegible] ہیں [illegible] میں حصہ [illegible] تو ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ بھی نہیں۔ اس [illegible] کے جلوس کے [illegible] میں [illegible] کی آزادی [illegible] صاحب پاس کر دیں تو خبر [illegible]

ہم ان لوگوں میں [illegible] کے جائیں اور [illegible] پرسش ہو کہ تم کون؟ تو کہیں ہم وہ ہیں جنھوں نے آپ کو باقاعدہ جانے کی زحمت نہیں دی [illegible] یہ بھی تو نہیں کہا کہ [illegible]

المختصرات

جنگ و سبیل صلح — [illegible] کی جنگ [illegible] آزاد حکومتوں میں ہوا کرتی ہے [illegible] اسلحہ [illegible] نظام فوج میں صرف کر دیے۔ [illegible] اچھا ہے۔ دوسری حکومتیں بھی اسی حیلے سے کام لیں گی [illegible] امن [illegible] کے حق میں [illegible] ان [illegible] کے حق میں کوئی شبہ نہیں۔

ایک نئی جنگ — [illegible] ہم [illegible] کرتے کرتے [illegible] جاتے ہیں [illegible] ہوں گے۔ آہ! کوئی [illegible] اس جنگ [illegible] کو ختم کر دیتا۔ خدا نے یہ منحوس سال ختم کر دیا۔ آئندہ سب اچھا ہی اچھا ہوگا۔ زندگی [illegible]

ضعیفی دُور کرنے کی تدابیر

[illegible]

اعضا کو کس طرح ... [illegible]

... اس کی قیمت صرف ایک روپیہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ

کرشنا پارک کمپنی متھرا

جس طرح طلوع آفتاب سے

تاریکی کا دور ہونا قدرتی امر ہے

[illegible]

شرالظّا الجنسی

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

[illegible]

منیجر دواخانہ معدن الادویۂ کنوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۲ء

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سیاحت ظرافت

یعنی

[illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن النزہت

یعنی

[illegible]

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے۔

[illegible]

علم سلیقہ بتایا ہے

یعنے

[illegible]

استاد محمد علی خان

[illegible]

اصلی قیمت علاوہ محصول ... ہے لیکن جو صاحب [illegible]

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ